السلام علیک یا حسین ابن علی المظلوم
کل یوم عاشورا کل ارض کربلا
مقتل لہوف
تالیف: سید ابن طاؤس
ناشر اسلامک بک سنٹر اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبیل سکینہ
حیدرآباد لطیف آباد، یونٹ نمبر ۸۔C1

مقتل لہوف

سید ابن طاؤسؒ
(متوفی ۶۶۴ھ)

مترجم
مولانا مظہر حسین حسینی

ناشر
اسلامک بک سنٹر اسلام آباد

نام کتاب : مقتل لہوف

مؤلف : سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ

مترجم : مولانا مظہر حسین حسینی

پیشکش : مولانا سید محمد ثقلین کاظمی

نظر ثانی : مولانا محمد حسن جعفری (ایم اے)

کمپوزر : غلام حیدر، میکسیما کمپوزنگ سینٹر، 03465927378

پرنٹنگ : میکسیما پرنٹنگ پریس، راولپنڈی، موبائل: 03335169622

بار اشاعت : دوم۔ جنوری ۲۰۰۶ء

بار اشاعت : سوم۔ اپریل ۲۰۰۸ء

تعداد : ۱۱۰۰

قیمت : 120 روپے

ناشر : اسلامک بک سنٹر

362-C، گلی نمبر 12، G/6-2، اسلام آباد

فون نمبر 051-2870105

ملنے کا پتہ : مکتبۃ الرضا 8-بیسمنٹ میاں مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ فون: 042-7245166

معصوم پبلیکیشنز، منٹھوکھا، کھرمنگ، بلتستان

جب اس کی یہ بات امام حسین علیہ السلام نے سنی تو فرمایا: خدا تیری مغفرت کرے، میں نے تجھ سے اپنی بیعت اٹھالی ہے اور تو اپنے بیٹے کی رہائی کے لئے چلا جا۔ تو اس نے عرض کی: اگر میں آپ سے جدا ہوں تو مجھے جنگل کے درندے زندہ پھاڑ کھائیں۔ امامؑ نے فرمایا: اچھا یہ پوشاک برد یمانی اپنے بیٹے کو دو تا کہ وہ اپنے بھائی کی رہائی کے لئے اس سے استفادہ کر سکے۔ پس حضرتؑ نے اسے پانچ پوشاک برد یمانی عطا کیں کہ جس کی قیمت ایک ہزار دینار تھی۔

راوی کہتا ہے کہ اس رات امام حسین علیہ السلام اور ان کے اصحاب نے یوں گزاری کہ ان کے مناجات کی صدائیں سنی جا رہی تھیں۔ کچھ اصحاب حالت رکوع میں اور کچھ حالت سجود میں اور کچھ حالت قیام میں عبادتِ الٰہی میں مشغول تھے۔ چنانچہ اسی رات بتیس (۳۲) آدمی عمر بن سعد کے لشکر سے جدا ہو کر امام حسین علیہ السلام کے لشکر سے آ ملے۔ امام حسین علیہ السلام کی کثرتِ نماز اور عبادت ہمیشہ اسی طرح تھی۔

روایت میں ہے کہ عاشور کی صبح بریر بن خضیر ہمدانی نے عبدالرحمٰن سے ہنسی مذاق شروع کر دی۔ تو عبدالرحمٰن نے کہا کہ اے بریر! یہ کوئی ہنسی مذاق کرنے کا وقت ہے؟ بریر نے کہا: میری قوم جانتی ہے کہ میں نے عمر بھر کسی سے کوئی مذاق نہیں کیا۔

لیکن میری اس خوشی کا اظہار شہادت پر فائز ہونے کی وجہ سے ہے۔

خدا کی قسم اب اس وقت کے آنے میں زیادہ دیر نہیں ہے جب کہ میں دشمنوں کے سامنے جاؤں اور کچھ دیر ان سے جنگ کروں اور اس کے بعد جا کر جنت کی حوروں سے مل جاؤں۔